فتوحاتِ جہانگیری

سُنن دار قُطنی

متن

امام ابو الحسن علی بن عمر دار قطنی

ترجمہ

ابوالعلا محمد محی الدین جہانگیر

دام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

فتوحاتِ جہانگیری

شرح

سُنن دارقطنی

جزو پنجم

5-6

متن

امام ابو الحسن علی بن عمر دارقطنی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ھو القادر

جلد سوئم

نام کتاب ———— فتوحاتِ جہانگیری سُنن دارقطنی

مترجم ———— ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

پروف ریڈنگ ———— ملک محمد یونس

کمپوزنگ ———— ورڈز میکر

باہتمام ———— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ———— جولائی 2011ء

سرورق ———— اے ایف ایس ایڈورٹائزر

طباعت ———— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ———— -/600 روپے

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تا کہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

اس روایت میں یہ بھی ہے' آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی چیز پر تجلی کرتا ہے تو وہ اس کی بارگاہ میں خشوع وخضوع کے ساتھ (جھک جاتی ہے) تو جب ان دونوں میں سے کوئی ایک گرہن ہو جائے تو تم نماز ادا کرو اور دعا مانگو۔

1770- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ الْبُنَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ الطَّاحِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَجَلَّى لِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِهِ خَشَعَ لَهُ . تَابَعَهُ نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ.

★★ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی چیز کے لیے تجلی فرماتا ہے تو وہ اس کی بارگاہ میں جھک جاتی ہے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

راویانِ حدیث کا تعارف:

○ محمد بن محبوب، بنانی۔ بضم موحدۃ وخفۃ نون۔ بصری، علم حدیث کے ماہرین نے انہیں ''ثقہ'' قرار دیا ہے۔ یہ راویوں کے دسویں طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کا انتقال 223ھ میں ہوا۔ ان کے مزید حالات کے لیے ملاحظہ ہو: ''التقریب'' از حافظ ابن حجر عسقلانی (۲/۲۰۴)۔

○ محمد بن دینار ازدی، ثم طاحی۔ ابوبکر بن ابی فرات بصری، علم حدیث کے ماہرین نے انہیں ''صدوق'' قرار دیا ہے۔ ان پر یہ الزام ہے' یہ ''قدریہ'' عقائد کے مالک تھے۔ یہ راویوں کے آٹھویں طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے مزید حالات کے لیے ملاحظہ ہو: ''التقریب'' از حافظ ابن حجر عسقلانی (۲/۱۶۰)۔

1771- حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الإِصْطَخْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ إِنَّ لِمَهْدِيِّنَا آيَتَيْنِ لَمْ تَكُونَا مُنْذُ خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ تَنْكَسِفُ الْقَمَرُ لأَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ وَتَنْكَسِفُ الشَّمْسُ فِي النِّصْفِ مِنْهُ وَلَمْ تَكُونَا مُنْذُ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ.

★★ محمد بن علی (اس سے مراد امام محمد الباقر رضی اللہ عنہ ہو سکتے ہیں) فرماتے ہیں: ہمارے مہدی کی دو نشانیاں ہیں جو آسمان وزمین کی تخلیق کے بعد کبھی رونما نہیں ہوئیں' وہ رمضان کی پہلی رات میں چاند گرہن ہونا اور پندرھویں تاریخ کو سورج گرہن ہونا (اور یہ دونوں نشانیاں) آسمان وزمین کو جب اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا' تو اس وقت سے لے کر اب تک (اس تاریخ میں یہ دونوں گرہن نہیں ہوئے)۔

راویانِ حدیث کا تعارف:

○ محمد بن عبداللہ بن حارث بن عبدمطلب، ہاشمی نوفلی مدنی، علم حدیث کے ماہرین نے انہیں ''مقبول'' قرار دیا ہے۔

راویوں کے تیسرے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے مزید حالات کے لیے ملاحظہ ہو: ''التقریب'' از حافظ ابن حجر عسقلانی (۱۷۵/۲)۔

○ عبید بن یعیش، محاملی، ابومحمد، کوفی عطار، علم حدیث کے ماہرین نے انہیں ''ثقہ'' قرار دیا ہے۔ یہ راویوں کے دسویں طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کا انتقال 228ھ یا اس کے بعد میں ہوا۔ ان کے مزید حالات کے لیے ملاحظہ ہو: ''التقریب'' از حافظ ابن حجر عسقلانی (۵۴۶/۱)۔

1772- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لاَ يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلاَ لِحَيَاتِهٖ وَلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُمَا فَصَلُّوْا ۔

★★ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں' یہ دونوں کسی کے مرنے یا کسی کے پیدا ہونے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے' یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں' جب تم ان دونوں کو (گرہن کی حالت میں) دیکھو تو نماز (کسوف) ادا کرو۔

۱۷۷۲- اخرجه البخاري في الكسوف (۱۰۴۲) باب: الصلاة في الكسوف' و في بدء الخلق (۳۲۰۱) باب: صفة الشمس والقمر' و مسلم في الكسوف (۹۱۴) باب: ذكر النداء بصلاة الكسوف الصلاة جامعة' و النسائي في الكسوف (۱۲۵/۳-۱۲۶) باب: الامر بالصلاة عند كسوف الشمس' و احمد (۱۰۹/۲) و ابن حبان (۲۸۲۸) و الطبراني في الكبير (۱۳۰۹۵) من طرق عن ابن وهب باسناده- وله شاهد من حديث ابي مسعود الانصاري- اخرجه الشافعي في مسنده (۴۸۳) عن سفيان عن اسماعيل بن ابي خالد عن قيس بن ابي حازم عن ابي مسعود الانصاري' نحوه- وله شاهد آخر عن المغيرة بن شعبة' نحوه- اخرجه البخاري في الكسوف (۱۰۶۰) و في الادب (۶۱۹۹) و مسلم في الكسوف (۹۱۵) و ابن حبان (۲۸۲۷) و الطبراني في الكبير (۱۰۱۴) (۱۰۱۵) (۱۰۱۶) من طرق عن زياد بن علاقة عن المغيرة بن شعبة' نحوه-